سوال

خطبے کے دوران سامعین کا بآواز بلند تکبیر و تسبیح کہنا

جواب

ں تو نقل ہے 1 گر

: شیخ صالح المنجد سے اس بارے جب سوال ہوا تو انہوں نے یوں جواب دیا :

جمعہ کے روز دوران خطبہ خاموش رہنے اور کلام کرنے کا حکم

[illegible] نے آہستہ سے اس کا جواب دیا، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

[illegible] :

[illegible] نے فضول اور لغو کام کیا اس کا جمعہ ہی نہیں ہوا۔

یا :

"جمعہ کے روز خطیب کے خطبہ کے دوران اگر آپ نے اپنے ساتھی خاموش ہونے کا کہا تو آپ نے لغو اور فضول کام کیا"

بر (892) صحیح مسلم حدیث نمبر (851)۔

اور اسی طرح شرعی سوال کا جواب دینا بھی ممنوع ہے، چہ جائیکہ کسی دنیاوی امور میں کلام کی جائے۔

لہ :

لگے"، [illegible] :

اے ابی ذرا یہ تو بتاؤ کہ یہ آیت کب نازل ہوئی تھی ؟

[illegible] :

[illegible] لگے :

بن کعب نے سچ کہا ہے، جب تم اپنے امام کو خطبہ دیتے ہوئے سنو تو اس کے خطبہ سے فارغ ہونے تک خاموشی اختیار کرو"

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے [illegible] (1111) [illegible] (20780) (338) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

یہ حدیث جمعہ کے روز امام کے خطبہ کے دوران خاموش رہنے، اور کلام کرنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہے ز

ن :

ہر علاقے کے فقہاء میں خطبہ سننے والے کے لیے دوران خطبہ خاموش رہنے کے وجوب میں کوئی اختلاف نہیں ۔

کافی (43/5)۔

بعض نے شذوذ اختیار کرتے ہوئے وجوب کی مخالفت کی ہے، اور ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ۔

ہ :

ن [illegible] :

ـ

یعنی قرآن کے علاوہ کسی میں خاموش رہنا واجب نہیں، اور اس قول میں ضعف ہے , واللہ اعلم ۔

اور معلوم یہ ہوتا ہے کہ ان تک یہ حدیث نہیں پہنچی ہوگی ۔

ن : بدایۃ المجتہد (389/1)۔

ضرورت یا مصلحت کی خاطر اس سے نمازیوں کا امام کے ساتھ اور امام کا نمازیوں کے ساتھ کلام کرنا مستثنی ہے ۔

لہ :

[illegible] ...

بر (891) صحیح مسلم حدیث نمبر (897)۔

لہ :

[illegible] "

بر (888) صحیح مسلم حدیث نمبر (875)۔

اس طرح کی احادیث سے جس نے نمازیوں کا آپس میں کلام کرنے اور خاموش نہ رہنے پر استدلال یا ہے اس کا استدلال صحیح نہیں۔

ں:

لر [illegible] صحیح نہیں، کیونکہ امام کی دوران خطبہ کلام نہیں ہوتی، کسی دوسرے کے خلاف "۔

ں: المغنی (85/2)۔

ہے:

لہا....."

ں:

[illegible] ناپسند کیا ہے، امام شافعی رحمہ اللہ کا قول یہی ہے۔

ہے:

ب" [illegible] صحیح قول [illegible] خطبہ [illegible] مطابق دوران خطبہ کلام ممنوع ہے"۔

فتا: (242/8)۔

ہے:

"جمعہ [illegible] خطبہ [illegible] کے لیے بھی سلام کا جواب دینا جائز نہیں"۔

فتا: (243/8)۔

ہے:

[illegible] ہے"۔

فتا: (244/8)۔

ں:

"دوران خطبہ سلام کرنا حرام ہے، اس لیے دوران خطبہ مسجد میں آنے والے شخص کے لیے سلام کرنا جائز نہیں ہے، اور سلام کا جواب دینا بھی حرام ہے"۔

ن (100/16)۔

ں :

[illegible] شرعا یہ لغو اور فضول ہے۔

صفحہ (45)۔

لہ :

بات کی ضرورت پیش آجائے، مثلا کسی اندھے کو گرنے سے بچانا وغیرہ۔

م کرنا اور اس کا جواب دینا اس میں شامل نہیں۔

ں :

[illegible] سکتا ہے، کہ لاؤڈ سپیکر کو دیکھیں کیا خرابی پیدا ہوئی ہے"۔

ں : الشرح الممتع (140/5)۔

واللہ اعلم۔

الاسلام سوال وجواب